سوال

اح کے(170) بنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد و عورت بغیر شادی ونکاح کے رہتے ہیں اورایک دوسرے سے ازدواجی تعلقات بھی استوار کئے ہوئے ہیں ۔ شریعت اسلامیہ کا ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ قرآن وسنت کی روشنی میں مسئلہ کا حل درکار ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ر تعالیٰ نے جرائم کے انسداد کے لئے قرآن مجید میں مختلف جرائم کے اعتبار سے مختلف سزاؤں کا تذکرہ کیا ہے ۔ اسی طرح جب دو مرد و عورت آپس میں برافعل سرانجام دیتے ہیں اور زنا جیسے فحش و قبیح فعل کا ارتکاب کر لیتے ہیں تو شریعت نے ان کے لئے جو سزا تجویز کی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے :

شادی شدہ مرد و عورت زنا کریں توان کو رجم کیا جائے اور اگر غیر شادی شدہ ہوں توان کو سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے ۔

ناد باری تعالیٰ ہے :

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۔2۔ النور

''زنا کار عورت و مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ ان پر اللہ تعالیٰ کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہر گز ترس نہیں کھانا چاہیے اگر تمہیں اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان ہے اور ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے ۔'' (النور : ۲)

ں کو ۱۰۰ کوڑے لگائے جائیں بلکہ یہ دیگر ادلہ شرعیہ کی بنا پر خاص ان لوگوں کے متعلق ہے جو کنوارے غیر شادی شدہ ہوں ۔ حدیث پاک میں اس کی مزید تفصیل جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اس میں ایک سال کے لئے جلاوطنی بھی ہے جیسا کہ عنقریب مذکور ہوگا ۔ اور جو شادی شدہ ہوں ان کے

فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ...25 النساء

''اگر باندیاں بے حیائی کا ارتکاب کریں توان پر آزاد عورتوں کی نسبت سے نصف سزا ہے ۔'' (النساء : ۲۵)

لی آیت کا حکم عام نہیں ہے بلکہ دیگر شرعی ودلہ کی بنا پر کنوارے کے لئے خاص ہے ۔ شادی شدہ کے لئے جو رجم کی سزا ہے وہ یہ ہے کہ دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ایک نے کہا یا رسول اللہ! میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا وہ اس کی بیوی سے زنا کر بیٹھا میں نے اس کے بدلے ایک سو

الخادم ردٌّ علیک وعلی ابنک جلد مائۃ وتغریب عام. ویا أنیس اغد علی امرأۃ ہذا فسلہا، فإن اعترفت فارجمہا، فاعترفت، فرجمہا.))

مؤطا امام مالک ۲/۸۲۲، بخاری ۵/۵۰۱، ۱۳/۱۸۵، ۱۲/۱۳۶، مسلم (۱۶۹۷)، ابوداؤد (۴۴۴۵)، نسائی ۸/۲۴۰، ترمذی ۱۴۳۳، ابن ماجہ ۲۵۴۹، دارمی ۲/۱۷۷، مسند احمد ۴/۱۱۵، عبدالرزاق ۹/۱۳۳۱۰، بیہقی ۸/۲۱۳، شرح السنۃ ۱۰/۲۷۴، المنتقیٰ لابن جارود ۸۱۱)

ے لئے کوئی ایک باطل کہے جائز صحیح طور پر شادی شدہ معلوم ہو کر رجم یعنی سنگسار کیا جاتا ہے ۔

رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا لوگوں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی کتاب نازل فرمائی اور اس میں رجم کی آیت بھی تھی جس کو ہم نے پڑھا اور یاد رکھا اور عمل کیا ۔ مجھے ڈر ہے کہ کچھ زمانہ گزرنے کے بعد کوئی یہ نہ کہے کہ ہم ر

البینۃ او کان الحمل او الإعتراف الا وان رسول اللہ قد رجم ورجمنا معہ.))

خاری ۱۲/۱۴۴، مسلم ۱۶۹۱، ابوداؤد ۴۴۱۸، احمد ۱/۴۷، ۴۰، ۲۹۱ وغیرہ)

حدیث سے معلوم ہوا کہ رجم کی سزا شادی شدہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی نافذ تھی اور خلفاء کے دور میں یہی سزا نافذ العمل تھی ۔

مذکورہ بالا آیت اور احادیثِ صحیحہ مرفوعہ میں صراحتاً یہ بات موجود ہے کہ کنوارہ آدمی ۱۰۰ کوڑوں اور ایک سال جلاوطنی اور شادی شدہ رجم کا مستحق ہے لہٰذا سوال میں مذکورہ دونوں افراد جو کہ کنوارے ہیں اور بغیر شادی کے میاں بیوی کے حقوق کی طرح رہ رہے ہیں اور اس پر چار گواہ بھی قائم ہیں یا وہ خود ا

ں کہ ہم بہن بھائی کی طرح اکھٹے رہتے ہیں اور زنا کے مرتکب نہیں پھر بھی غلط ہے اور وہ فعل حرام کے مرتکب ہو رہے ہیں کیونکہ کوئی مرد اور عورت جو کہ غیر محرم ہیں ان کی خلوت صحیح نہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بامرأۃ إلا وکان ثالثہما الشیطان.))

مرد کسی عورت سے خلوت نہیں کرتا مگر تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے ۔''

ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ